



سوال

(637) داڑھی کی حدود اور تعریف کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

داڑھی کی حد کیا ہے؟ رخساروں کے بال اور ٹھوڑی کے نیچے گردن کے بال ڈاڑھی کا حصہ ہیں یا نہیں؟ رخساروں اور گردن کے بالوں کو کوصاف کرنا جائز ہے یا ناجائز؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی کے بارے میں احادیث میں پانچ الفاظ وارد ہیں:

أَغْفُوا، أَوْفُوا، أَرْحُوا، وَفُرُوا۔

(شرح مسلم: ۱۵۱/۳) میں امام نووی رحمہ اللہ ان تمام الفاظ کا ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں:

‘وَمَعْنَاهَا كَلْبَانُ عَلِيٍّ خَالِنَا۔’

”ان سب کا معنی یہ کہ ڈاڑھی کو اپنی حالت پر چھوڑ دو۔“

ڈاڑھی کا اطلاق دونوں گالوں اور ٹھوڑی کے بالوں پر ہوتا ہے۔ (المجد)

اس سے معلوم ہوا کہ رخساروں کے بال ڈاڑھی کی تعریف میں شامل ہیں، لہذا ان کو صاف نہیں کرنا چاہیے۔ ہاں البتہ ٹھوڑی کے نیچے گردن کے بال داڑھی میں شامل نہیں انکو صاف کیا جاسکتا ہے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو کتاب (مومن کا سماج ڈاڑھی۔ تلمیذی قاری صہیب احمد)

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ



مجلس البحث والدراسات
الاسلامية
محدث فتوى

جلد: 3، کتاب اللباس : صفحہ: 469

محدث فتویٰ